# الحاد کی حقیقت

انسٹرکٹر: شیخ خاور رشید بٹ حفظہ اللہ

# سوال نمبر ۱: خداکو کس نے پیدا کیا؟

- یہ سوال ملحدین کے تضاد فکر کا ثبوت ہے کیوں کہ یہ لوگ کائنات کو تو بغیر خالق کے مان رہے ہیں مگر خالق و بغیر خالق کے تسلیم نہیں کر رہے۔
- اگر ملحدین خالق کا انکار محض اس وجہ سے کر رہے ہیں کہ اس کا کوئی خالق نہیں تو پھر کائنات کا بھی انکار کر دینا چاہیے کیوں کہ یہ لوگ اس کا خالق بھی کسی کو نہیں مانتے۔
- یہ سوال مخلوق کے متعلق تو درست ہے جب کہ خدا تو خالق ہے۔ اگر خالق کا کوئی خالق ہو تو وہ خالق نہیں بلکہ مخلوق قرار پائے گا۔

# سوال نمبر ۱: خدا کو کس نے پیدا کیا؟

- یہ جدید منطق و فلسفہ کا بیان کردہ ایک اہم مغالطہ ”کیٹگری مسٹیک“ کہلاتا ہے، اس میں ہر وجود کو ”ڈیفائن“ کرنے والی صفات کے سبب بعض سوالات از خود غیر متعلق ہو جاتے ہیں مثلاً یہ سوال کہ انڈے کسی درخت پر اُگتے ہیں، موبائل فون کون سی کھیتی میں لگتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔
- اسی طرح خدا کو ڈیفائن کرنے والی ایک بنیادی صفت ”الصمد“ (قائم بالذات) ہے۔ لہٰذا ایسی ہستی کے متعلق یہ سوال ہو ہی نہیں سکتا۔
- علت اور معلول کا قانون کائنات کے لیے ہے، اس کے خالق کے لیے نہیں کیوں کہ قوانین کا بھی وہی خالق ہے اور اس پر یہ قوانین لاگو نہیں ہوتے۔

## سوال نمبر ۲: خدا نظر نہیں آتا، اس لیے تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

- جو چیز نظر نہ آئے کیاوہ غیر منطقی و غیر عقلی ہوتی ہے؟اور کیا محض اس وجہ سے انکار کیا جا سکتا ہے؟ ہر گز نہیں کیوں کہ کئی ایسی اشیاء ہیں جو نظر نہیں آتیں لیکن کیا ملحدین کیا غیر ملحدین سب انھیں مانتے ہیں، مثلاً (الف) عقل (ب) قانونِ تجاذب (لا آف گریوٹی، کشش ثقل) قوت و طاقت وغیرہ۔
- خدا کے نظر نہ آنے کا دعویٰ وہ شخص کر سکتا ہے جس نے ساری کائنات کا ذرّہ ذرّہ چھان مارا ہو
- اللہ تعالیٰ کو اس دنیاوی آنکھ سے دیکھنا محال ہے لیکن روزِ قیامت دیدارِ الٰہی سے آنکھوں کو ٹھنڈک ملے گی، کیا انکار ہو سکتا ہے؟ جراثیم، سیارے وغیرہ مخصوص دور بین سے قبل نظر آئے؟
- یاد رکھیں پھول کو دیکھا جا سکتا ہے، اس کی خوشبو کو نہیں۔ صرف احساس کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ خوشبو تو کسی خورد بین سے بھی نظر نہیں آسکتی تو خدا تعالیٰ کے آثار دیکھنے اور اس کو محسوس کرنے کے بعد ماننے میں کیا اعتراض ہے؟

# سوال نمبر۳: اللہ تعالیٰ غیب کیوں ہے؟ اسے نظر آنا چاہیے تھا۔

- جواب: ملحدین کی بنیادی غلطی نظریہ تخلیق کائنات کو نہ سمجھ پانا ہے۔ اسلام کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو مکلف مخلوق (انسان و جن) کی آزمائش کے لیے بنایا ہے، جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:
- {اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیَاۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا} [الملک: ۲]
- اللہ تعالیٰ اگر سامنے آکر کسی کو حکم دے تو کیا وہ نافرمانی کر سکتا ہے؟ ہر گز نہیں! یوں مکلف کا اختیار ختم ہو کر رہ جائے گا۔

## سوال نمبر ۴: کائنات کا کوئی خالق نہیں بلکہ اتفاقاً دھماکا ہوا اور کائنات پھیلنا شروع ہو گئی (یعنی بگ بینگ تھیوری)۔

- دھماکہ کس نے دیکھا ؟ایمان بالغیب
- اتفاق رونما ہونے کے لیے پہلے کم سے کم دو وجود
- بگ بینگ ابھی تھیوری ہے کوئی سائنسی قانون (لا) نہیں بنا اور اگر بالفرض قانون بن بھی جائے تو زیادہ سے زیادہ ثابت ہو گا کہ اس کائنات کی تخلیق دھماکے سے شروع ہوئی، لیکن یہ دھماکا کیا کس نے؟ یہ سوال باقی رہے گا۔ مثلاً مشین چل رہی ہے، اس کے اوپر ڈھکن ہے، الخ
- اتفاق کا موقع ہزاروں، لاکھوں شاید اربوں کھربوں میں ایک دفعہ ہو، مثلاً صرف دس سکے لے کر ان پر ایک سے دس تک نمبر لگائیں ،، الخ
- دھماکے سے تخریب ہوتی ہے یا حسن ترتیب؟دھماکہ ہوا ہر چیز درست ، کرہ ارضی پر زندگی کے امور وغیرہ

# سوال نمبر ۵: کون سا خدا مانیں؟ ہر مذہب والا الگ الگ خدا بتاتا ہے۔

- اس سوال کی بنیاد یہ بتانا ہے کی اختلاف ہو تو چیز کا وجود نہیں ہوتا، کیا یہ درست ہے؟ سائنس دان مختلف ہیں ،، سورج اور زمین کی گردش وغیرہ
- یہ غلط بیانی ہے، ہر مذہب والا خالق کائنات ایک ہی کو مانتا ہے، البتہ اس کی صفات میں اختلاف کرتا ہے۔